ظہر، مغرب اور عشاء کے نوافل کا حدیث سے ثبوت

مجیب: ابومصطفیٰ کفیل عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-138

تاریخ اجراء: 02رمضان المبارک1443ھ/04اپریل2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیاظہر، مغرب اور عشاء کے نوافل حدیث سے ثابت ہیں؟

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ظہر، مغرب اور عشاء کے نوافل احادیث سے ثابت ہیں چنانچہ ظہر کے بعد پڑھے جانے والے نوافل کے حوالے سے حدیث شریف میں ہے:"من حافظ علی اربع رکعات قبل الظھر واربع بعدھا حرم علی النار"یعنی جو ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار رکعت پر محافظت کرے تو وہ آگ پر حرام ہے۔(سنن ابی داؤد، کتاب التطوع، جلد:2، صفحہ:34، مطبوعہ بیروت)

اس حدیث کی شرح میں امام بدرالدین عینی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں:"اما الاربع التی بعد الظھر فالثنتان منہا موکدۃ وتکمیلہا اربعا مستحب"یعنی رہی ظہر کے بعد کی چار رکعتیں تو ان میں سے دو سنت موکدہ ہیں اور اسے چار کرکے مکمل کرنا مستحب ہے۔(شرح سنن ابی داؤد للعینی، جلد:3، صفحہ:471، مطبوعہ بیروت)

مغرب کے نوافل کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے:"من ادمن علی اربع رکعات بعد المغرب کان کما تعقب غزوۃ بعد غزوۃ"یعنی جو مغرب کے بعد چار رکعت پر مداومت کرے تو وہ اس جیسا ہے جو ایک کے بعد ایک غزوہ میں شرکت کرے۔(مختصر قیام اللیل لمحمد ابن نصر مروزی، صفحہ:88، مطبوعہ فیصل آباد)

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے:"کان عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ یصلی بین المغرب والعشاء اربع رکعات وقال کان رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یصلیھن"یعنی حضرت عبداللہ بن

مسعود رضی اللہ تعالی عنہ مغرب اور عشاء کے درمیان چار رکعت پڑھا کرتے تھے اور فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بھی چار رکعت پڑھا کرتے۔ (مختصر قیام اللیل لمحمد ابن نصر مروزی، صفحہ:88، مطبوعہ فیصل آباد)

عشاء کے نوافل کے حوالے سے حدیث شریف میں ہے: "عن ابن عباس قال بت فی بیت خالتی میمونة بنت الحارث زوج النبی صلی اللہ تعالی علیه و کان النبی صلی اللہ عندھا فی لیلتھا فصلی النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم العشاء ثم جاء الی منزله فصلی اربع رکعات ثم نام" یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت وہ فرماتے ہیں میں نے اپنی خالہ میمونہ بنت حارث جو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی زوجہ ہیں، کہ ہاں رات گزاری اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اس رات ان کے ہاں تھے تو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھی پھر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم گھر تشریف لائے اور چار رکعات پڑھیں پھر آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے آرام فرمایا۔ (صحیح بخاری، باب السمر فی العلم، صفحہ:39، مطبوعہ بیروت)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے: "ان النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم کان یصلی بعد الوتر رکعتین" یعنی نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت پڑھا کرتے تھے۔ (جامع الترمذی، ابواب الوتر، صفحہ:141، مطبوعہ بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم